© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

ہندوستانی مفسرین اوران کی عربی تفسیریں — محمد سالم قدوائی

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، نئ دہلی ۔۲، ۲۰۰۶ء، صفحات ۲۹۴، قیمت -/۲۰۰ روپے

ہندوستان میں عربی زبان میں علم تفسیر کے میدان میں کیا کچھ کام ہوا ہے؟ کتنی مکمل یا نامکمل تفسیریں، کتب تفسیر پر حواشی وتعلیقات اور مختلف علوم قرآنی پر تصنیفات و تالیفات معرضِ وجود میں آئی ہے؟ زیرنظر کتاب اس موضوع پر ایک بھرپور مطالعہ ہے۔ اصلاً یہ ایک تحقیقی مقالہ ہے جس پر فاضل مصنف کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی تھی۔عرصہ سے یہ کتاب نایاب تھی۔ اسلامک بک فاؤنڈیشن کی دل چسپی سے اب اس کا دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔

یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔باب اول میں ان تفسیروں کا ذکر ہے جو مکمل ہوگئی تھیں، خواہ وہ مکمل ملتی ہوں یا نہ ملتی ہوں، باب دوم میں اجزائے قرآن کی تفسیروں کا تعارف ہے یعنی مختلف سورتوں کی یا محض آیتوں کی ۔ باب سوم میں قدما کی تفسیروں کے حواشی اور شرحوں کا ذکر ہے۔باب چہارم متعلقات قرآن پر لکھی گئی کتابوں کے تعارف پر مشتمل ہے۔ باب پنجم میں ان مصنفین کے مختصر حالات بیان کیے گئے ہیں جن کا تذکرہ کتب سوانح میں بحیثیت مفسر ملتاہے، لیکن ان کی کتابیں مفقود ہیں۔فاضل مصنف نے ہر مفسر کے حالاتِ زندگی پر مختصر روشنی ڈالنے کے ساتھ مشتملاتِ کتاب کا کسی قدر تفصیل سے تعارف کرایا ہے۔

یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۷۳ء میں شائع ہوئی تھی۔ یہ بات ناقابل فہم ہے کہ ایک تہائی صدی گزرجانے کے باوجود فاضل مصنف کو اس میں اضافہ کرنے کے لیے کچھ نہیں ملا۔ لکھتے ہیں: ’’میں برابر اس فکر میں رہا کہ کچھ مزید معلومات اگر حاصل ہوسکیں تو انہیں نئے ایڈیشن میں شامل کردوں، مگر کوئی قابلِ ذکر چیز ہاتھ نہ لگی‘‘ (ص ۵) اس عرصہ میں قرآنیات پر متعدد فہرستیں (BIBLIOGRAPHIES) اور تاریخ تفسیر ومفسرین پر متعدد

© rasailojaraid.com